سوال

منگنی کرنے کے لیے بہن سے سہیلی کی تصویر دیکھنا

جواب

الحمد للہ.

شخص کسی عورت سے منگنی کرنا چاہے تو اصل میں اس کے لیے عورت کو دیکھنا جائز ہے، نہ کہ عورت کی تصویر کو ہم سوال نمبر (4027) کے جواب میں شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کی جانب سے نقل کر چکے ہیں کہ :

"عورت کا اپنے منگیتر کو اپنی تصویر بھیجنا منع ہے"

نے اس سے متوقع طور پر پیدا ہونے والی خرابیاں اور مفاسد بھی بیان کیے ہیں، لیکن ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی حالت میں یہ خرابیاں اور مفاسد نہیں، اس لیے آپ اس کی تصویر کو دیکھ سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں.

ینے سامنے عورت کو دیکھنا جائز ہے، تو پھر اس کی تصویر دیکھنا تو بالاولی جائز ہوگی، لیکن اس میں درج ذیل شروط و ضوابط کا خیال کیا جائے :

1 یقینی طور پر اس عورت سے منگنی کریں، اور اگر آپ متردد ہیں تو آپ کے لیے نہ تو اس عورت کو دیکھنا جائز ہے، اور نہ ہی اس کی تصویر کو، کیونکہ شریعت نے صرف منگیتر کے لیے عورت کو دیکھنا جائز کیا ہے.

2 تصویر میں عورت کا صرف چہرہ اور ہاتھ اور عام طور پر جو ظاہر ہوتا ہے اور محرم مردوں کے سامنے ننگا کر سکتی ہے مثلا سر اور گردن، نظر آئے، کیونکہ منگنی کرنے والے شخص کے لیے عورت کی یہی اشیاء دیکھنی جائز ہیں.

تصویر میں اس سے زائد ظاہر ہو رہی ہے تو پھر آپ کے لیے اسے دیکھنا جائز نہیں.

3 آپ کسی قابل اعتماد اور بھروسہ والے شخص کے ذریعہ دیکھیں، جو امانت دار بھی ہو، عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی تصویر دیکھنے کے لیے منگیتر کو ارسال کرے؛ کیونکہ اس کے نتیجہ میں بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں.

4 معاملہ صرف تصویر دیکھنے پر مقتصر ہو، اور تصویر کو تکرار کے ساتھ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن منگیتر کے لیے یہ تصویر اپنے پاس رکھنی جائز نہیں، اور نہ ہی واسطہ بننے والے کے لیے اسے ایسا کرنے دینا چاہیے.

5 منگیتر کے علاوہ کوئی اور شخص اس تصویر کو نہ دیکھے.

ں عورت سے منگنی کرنا مقصود ہے اسے یا اس کی تصویر دیکھنے کے لیے اس عورت کی اجازت شرط نہیں ہے.

ﺫ اصل میں عورت کو آمنے سامنے دیکھنا ہی باقی رہے گا، کیونکہ یہی بہتر ہے، اس لیے کہ تصویر حقیقت بیان نہیں کرتی جیسا کہ بہت سارے اوقات میں ہوتی ہے، اور پھر تصویر میں تبدیلی بھی ہو سکتی ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

132499